گوہر معین بیان یعنی ترجمہ تفسیر قرآن باترجمہ تحت اللفظی اردو و صاف سلیس زبان با فوائد و عوائد روایات صحیحہ کا آئینہ اعظم نامی

# ترجمہ اردو تفسیر حسینی

جلد اوّل مسمّی بہ

# تفسیر قادری

لآلی متلاشی نازل فرمائی قرآن العزیز بزبان ورونق افزائی طبقین بیان

گوہر معین بیان یعنی ترجمہ تفسیر قرآن با ترجمہ تحت لفظی اردو صاف سلیس بان با فوائد و عوائد روایات صحیحہ کارآمد اعظان نامی

# ترجمہ اردو تفسیر حسینی

جلد اول مسمیٰ بہ

# تفسیر قادری

جسکو منجانب مطبع نہایت عمدگی کے ساتھ فخر العلماء مولوی فخر الدین صاحب [illegible] کے ساتھ بھی اتحصین صاحب علم کا ہے

ضیائی صفائی انطباع مطبع نامی گرامی [illegible] بابن و متجلی ہوا

یا زیادہ آدمی مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ ہر ایک بڑی جماعت سے کہ انمین سے ہو اس سے قبیلہ اور شہر والے مراد ہین طَآئِفَةٌ ایک گروہ کہ جہاد کو جائے اور باقی شہر مین لِّيَتَفَقَّهُوا تاکہ طلب علم کرین فِي الدِّينِ دین مین اور فقہ سیکھین اور عبد الرزاق بن ہمام سے روایت ہی کہ اس سے اصحاب حدیث مراد ہین وَلِيُنذِرُوا اور تاکہ ڈراوین فقہا قَوْمَهُمْ اپنے گروہ کو إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ جب پھرین اونکے گروہ کے لوگ لڑائی سے اونکی طرف لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ۝ تاکہ شاید حذر کرین اوس چیز سے جس سے ڈرائے جاتے ہین يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اے لوگو جو ایمان لائے ہو قَاتِلُوا الَّذِينَ قتال کرو اون لوگون کے ساتھ جو يَلُونَكُم پاس ہین تمھارے مِّنَ الْكُفَّارِ کافرون مین سے جیسے وہ یہود جو مدینہ کے گرد رہتے ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ اہل روم مراد ہین جو ولایت شام مین تھے اور شام مدینہ منورہ کے قریب ہی اور بہر تقدیر قتال کرو پاس والے دشمنون سے وَلْيَجِدُوا اور چاہیے کہ پائین کافر اور سمجھین کہ فِيكُمْ غِلْظَةً تم مین سختی ہی اونکے ساتھ یعنی بات مین سختی پائین قتال کے قبل یا شدت اور صبر مقاتلہ پر یا شجاعت محاربہ کے وقت وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ اور جان لو تم کہ خدا مَعَ الْمُتَّقِينَ۝ ساتھ پرہیزگارون کے ہی حفاظت اور اعانت اور نصرت کرکے فتوحات مین لکھا ہی کہ حق تعالی مسلمانون کو پاس کے کافرون سے قتال کرنے کا حکم فرماتا ہی اور کوئی دشمن نفس امارہ کہ کفران نعمت کرنے والے سے بدتر نہین ہی اور سب دشمنون سے زیادہ تیرے قریب ہی ہی کہ أَعْدَى عَدُوِّكَ نَفْسُكَ الَّتِي بَيْنَ جَنْبَيْكَ تو اوسکے قتال مین مشغول ہونا کہ جہاد اکبر ہی اولی اور انسب معلوم ہوتا ہی اور مثنوی مولانا ے روم علیہ الرحمہ مین اسی کی طرف اشارہ ہی مثنوی ای شہان کشتیم ما خصم برون ٭ ماند از و خصمی بتر در اندرون ٭ قد رجعنا من جهاد الاصغریم ٭ این زمان اندر جہاد اکبریم ٭ سہل شیرے دان کہ صفہا بشکند ٭ شیر آنرا دان کہ خود را بشکند ٭ وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ اور جب نازل کیا جاتا ہی سُورَةٌ کوئی ٹکڑا قرآن کا فَمِنْهُم مَّن يَقُولُ تو منافقون مین سے کوئی ہی کہ اور منافقون سے کہتا ہی انکار اور ہنسی کی راہ سے یا کمزور مسلمانون سے کہتے ہین أَيُّكُمْ زَادَتْهُ کون شخص ہی تم مین سے کہ زیادہ کردیا اوسے هَٰذِهِ اس سورت نے إِيمَانًا ایمان یعنی وہ شخص کون ہی جسکا ایمان اس سورت نے زیادہ کردیا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا پس جو لوگ ایمان لائے ہین راستی کے ساتھ فَزَادَتْهُمْ إِيمَانًا تو زیادہ کردیا اس سورت نے اونکا یقین اور دین پر ثابت قدمی یا جب اونکا علم اس سورت مین غور اور فکر کرنے کی جہت سے زیادہ ہوا تو اس سورت کا ایمان جو اونھین اب حاصل ہوا ہی یا اوس ایمان کے ساتھ ملا جو اونھین اور سورتون کے ساتھ پہلے سے تھا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ۝ اور وہ خوش ہوتے ہین وحی نازل ہونے کے سبب سے جو اونکا حال زیادہ اور کامل اور بلند ہونے کی وجہ ہی وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ اور لیکن وہ لوگ جنکے دلون مین بیماری ہی شک اور نفاق اور حسد اور بغض اسلام کی فَزَادَتْهُمْ پس زیادہ کردیتی ہی وہ سورت اونھین رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ شک ملایا گیا اونکے شک مین یعنی اور سورتون مین جو وہ شک رکھتے تھے اس سورت مین جو اونھین شک پیدا ہوا تو یا اوس شک سے ملا اور اونکا شک زیادہ ہوگیا یا بڑھ گیا اونکا کفر بالائے کفر وَمَاتُوا اور مرے وہ یعنی یہ صفت اونمین مضبوط ہوتی گئی یہانتک کہ وہ مرگئے وَهُمْ كَافِرُونَ۝ اور وہ کافر تھے أَوَلَا يَرَوْنَ کیا نہین دیکھتے یہ منافق کہ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ